حسب فرمائش جناب چودھری نصرت علیخان بہادر رئیس سندیلہ ضلع ہردوئی

ارض و سما پہ تیرھد کے دن حضرت نے ماہِ چیت مین
دو چاند دیکھے سلخ کو کیا شان ہے اللہ کی
۱۳۲۶ف
ہان چودھری نصرت علی خان کو یہ پرپوتا سعید
یارب دعا مقبول ہو اس بندۂ درگاہ کی

قطعہ

بود عظمت علی باحشمت	چودھری سندیلۂ نیک آل
جانشینش مگر بقیدِ حیات	ہست نصرت علی باقبال
راحتِ جان اوست فتح علی	نیکخو نیک دل فرشتہ خصال
پسرش سطوت علی ہستند	جان جد و پدر قمر تمثال
حق تعالی کنون باوشان داد	طفلِ برہ ہلال و ماہ جمال
سلخِ ماہ جمادی دوم	چارشنبہ دو اسپرا امسال
بہر تاریخ این پسر گوئی	گوہر درج عظمت و اجلال ۱۳۱۹ع
ضم بکن وقعت علی از خان	حاجی از بہر نام فرخ فال
ہمہ باشند در جہان یارب ۱۳۲۷ھ	باصد اقبال و عمر و جاہ و جلال

ایضاً تاریخ ولادت پسر چودھری عشرت علیخان

روز جمعہ اولین چھبیسوین شب	بہت خوشدل سندیلہ کے ہین سب آج
آئی چودھری نصرت علی کو	طلوع نجم عشرت ہو سعید آج ۱۳۳۷ھ

تاریخ

تاریخ عقد سید سرفراز حسین سلمہ اللہ تعالیٰ پسر سید ممتاز حسین مرحوم نقوی

قطعہ

منعقد در شبِ میلادِ علی شد امسال ۔۔۔ چون جوانِ نقوی آلِ رسول الثقلین

جعفر از کلکِ گہر سلک چکید این تاریخ ۔۔۔ وه مبارک بہ رجب عقدِ سرفراز حسین

۱۳۳۶ھ

ایضاً

گلِ شادابِ گلستانِ نقیؑ آلِ نبیؐ ۔۔۔ آن جوان بن پسرِ دوم ممتاز حسین

منعقد در شبِ میلادِ علیؑ گشت بگو ۔۔۔ سعد حالا بشود عقدِ سرافراز حسین

۱۳۳۷ھ

نکاح محمد زمان خان ولد ننھے خان صاحب ساکن شمس آباد

قطعہ

کنون بار دوم چو شد خانہ آباد ۔۔۔ بجو اندیم این مطلعِ تازہ ایجاد

بشعبان کہ شبِ پنجم و بیست بود ۔۔۔ محمد زمان خان دگر عقدِ محمود

۱۳۳۷ھ ۔۔۔ ۱۳۳۷ھ

تاریخ عقد برخوردار صفدر حسین ولد میرزا حیدر حسین سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

خطا کردہ ام از تقاضائے حیدر ۔۔۔ ببینند بچشمِ عطا اہلِ جوہر

سلف اساتذہ بای نظری را خلیفہ نوشتہ ہفت اعداد گرفتہ اند ۱۲

بماہ مہی خوش بگفتم جشن سر ۔ بشعبان سعید عقد زہرا زصفدر

سنہ ۱۹۱۹ع ۔ سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ ولادت

ماہ ذی الحج مین ہوا پیدا ابن حیدر نیا ۔ شفیقم ہندی لقب ہے نام مجتبیٰ اور حسین

سنہ ۱۹۱۹ع ۔ سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ عقد

پئے نکاح پسر مشفقی محمد سیر ۔ بکانپور برفتند بعد قیل و قال

چہار و بستم ذی الحجہ بود و شنبہ لیل ۔ سعید عقد محمد سعید خان امسال

سنہ ۱۹۱۹ع ۔ ۱۳۳۷ھ

تاریخ شادی چھوٹے نواب سلمہ اللہ تعالیٰ خلف الرشید جناب نواب سید علی نقی خان بہادر عرف نواب بڈھن صاحب رئیس لکھنؤ

قطعہ

پھلو پھولو گلزار عالم مین تم ۔ کلی کھل گئی دلکی مدت کے بعد

یہ ارشاد ثانی یعقوب ہے ۔ شب عقد ثانی یوسف ہو سعد

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

رونق محفل شادیست بہادر نوشاہ ۔ بسرش تاج دیبا تخت ہمایون بادا

پئے زہرا دعلی فخر دو عالم یا رب ۔ عقد ثانی بجوان بخت ہمایون بادا

سنہ ۱۹۱۹ع

باب دوم در متفرقات

حسب فرمایش جناب مولوی سید محمد حسین صاحب برای آئینہ ۱۳۳۵ھ

قطعہ

پئے نام چو ارشاد کرد نمودار
بہ پیچید پیش شمردہ از ستایش
ریاض دلفریب
سنہ ۱۳۳۶ھ

جناب میر سراج رہنمای نیک مزاج
شگفتہ طبع بفصلی گفت باغ سراج
۱۳۳۶ھ
سکندر باغ
سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ ہیضہ و قحط و انفلوئنزا یعنی جنگی بخار و نزلہ

قطعہ

انسے پہلے جائزہ لینے کو آئے تھے نصیب
جنگ یورپ کی عنایت ہے خدا انسے بچائے

جنگ کے باعث مرض جنکے ہوئے ہیں جوان بیشمار
تائب ہیضہ ہوئے تھے آجکل نزلہ بخار
سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ

اسطرف لشکر وبا کا اُس طرف فوج اجل
فلسفی کی عقل گم ہے ڈاکٹر حیران ہیں

دستِ قدرت میں شکست و فتح کا ہے اختیار
زلزلہ ہے ہیضہ ہے یا گرد و غبار جنگی بخار
سنہ ۱۹۱۸

مطلع

آخر سال آئے تینوں پلید
آہ نزلہ بخار قحط شدید
سنہ ۱۳۳۶ھ

ایضاً

ہوتے ہیں رخصت کل مسلمان صبح و شام — قتّال عالم وارفیور[1] السّلام

سنہ ۱۳۳۷ھ

تواریخ جدال علی الاتصال

سنہ ۱۹۱۸ء

مطلع

بودہ خیال ولیم و جوزف خراب از چند سال — قتل ولی عہد اسٹریا سبب وجہ قتال

سنہ ۱۹۱۴ء

قطعہ

تا دو ہفتہ اوّلاً جنگید از جرمن ہمین — آفرین بر ہمّت مردانہ جبّار نفس

غائبانہ مع خوانش جعفر حیدر نژاد — لایق عزت ز شاہ بلجیم ایثار نفس

سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

دشمن کو دی حضور کے اقبال نے شکست — اب دست بستہ آئیگا خود سر ملاپ کو

عالی جناب قیصر ہند آسمان وقار — بلغاریہ کی فتح ہمایوں ہو آپ کو

سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

زین پیش از جلالت اقبال قیصری — بغداد و بصرہ فتح مع ممالک شام شد

[1] یعنی جنگی بخار ۱۲

حالا پس خرابی بصرہ بکرد صلح	در ملک انقلاب کہ ترکی تمام شد ۱۹۱۸ء

قطعہ

تاریخ ہجری بد عثمانیہ بوقت عروج	از کسر اعشاریہ آسان مشکل اعداد شد
دریازدہ مہ ششم صد وسی سال دہ یوم این تاریخ ۱۳۳۷ھ	اللہ اکبر دولت عثمانیہ برباد شد ۱۹۱۸ء

قطعہ

شکر داور کہ آخر اکتوبر	فاتح گشتند قیصر ہند ما
جمعہ بدل شاد بگفتم تاریخ	مسعود اشکست ہنگری آسٹریا ۱۹۱۸ء

قطعہ

اٹلی و فرانس و خسرو انگلستان	فاتح ہستند ظاہر است تن
لیکن فی الاصل در شش یا صفر	ولیم مفتوح عبد و فاتح ولسن ۱۳۳۷ھ

قطعہ

ز شاہ جارج نمیکرد دشمنی اے کاش	بدید قیصر جرمن نتیجہ پرخاش
دوشنبہ یازدہ بود از مہ نومبر صبح	شکست فاش بدآمین بوجہ جز افلاش

۱؎ مطابق ۱۳۳۷ھ ۱۲۶ یعنی دہم نومبر ۱۲ شکستن و اشکستن ہر دو صحیح

اگر شکست بخوانند برای تعمیہ دل شاد موجود است ۱۲ ولسن نام پریسیڈنٹ امریکہ ۱۲

قطعہ

وقت ستمبر صلحنامہ ثبت کردہ دستخط — آں افسر فوج سلاطین فاتح جنرل شد
جعفر بگفتا مصرع تاریخ ختم کارزار — شہر نومبر یازدہ از قوم ولیم صلح گشت
سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ

تیس مئی ولیم لٹ گئے بیٹھکو سر سے تاج — کاتک سدی اشٹمین ہٹ کے چھوڑ راج
سنہ ۱۹۱۸ع — سمبت ۱۹۷۵
بیٹے بگڑ کے چھوٹ گئے دولت دنیا دیس — عزت ساری کھوئی کے دکھیا ہے محتاج
سنہ ۱۳۳۷ھ — ۱۳۲۶

مطلع

چارمی شہر اگست از کو رباطن جنگ شد — فتح جارج چار سال و ہشت یوم و ہم سہ
سنہ ۱۹۱۴ع — سنہ ۱۹۱۸ع

مطلع

شد و مد[1] بجر حرص آخر رسانیدہ بگور — قتل آدم زاد شد در جنگ جرمن بے کرور
سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ

کبھی فتح و ظفر شکست کبھی — تھا مگر بحر خون روان یکسان
آٹھ دن تین ماہ چار برس — ملک یورپ میں یہ رہا طوفان
لاکھوں آباد گھر تباہ و خراب — قتل و زخمی ہوئے کرور انسان

[1] از لفظ مد اشارہ تعمیہ یک عدد نمودہ ام ۱۲

چھپ گئی ہے صلح جنگ دونوں طرف ہمدم اخبار نے کیا ہے بیان
آخر کار بعد غارت و قتل ہو گئی صلح ہارے دشمن جان
جعفر اس کی جو دو رکی اب تاریخ کہدو ایک اور رستخیز جہان
سنہ ۱۹۱۸ء ۱۳۳۱ تعمیہ ۶ سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

بپا ہوا ہر جان میں ہر دم جشن صلح ہوا انجم مبارک فاتحانہ صلح فوجی جارج پنجم
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

از حکم رب العالمین و ز لطف خیر الفاتحین بر قوم جرمن جارج پنجم یافتہ فتح و ظفر
جعفر بگفتا در سنین ہجریہ تاریخ وصل باد اہمایون صلح یوم دوئی با شش صفر
سنہ ۱۳۳۶ھ سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

خوب دی فوج سلاطین کو شکست چھٹ گیا ملک و وطن تاج و تخت
فتح کے روز مبارک یہ خطاب شاہ جارج ہیں اب اسکندر بخت
۱۳۳۷ھ ۵ ۱۸
سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

ای زہے قسمت و خوشا طالع کز مغرب [illegible] ہند
پانزدہ چار شنبہ ماہ صفر اوّل جشن فتح قیصر ہند
سنہ [illegible]ھ

قطعہ

ہان از شکست فاش بعد ظلم و جور بیشمار — بلغاریہ ترکی و آسٹریا و جرمنی افگار

صد شکر ای جعفر بشمس آباد گشتہ منعقد — بست نومبر جشن فتح جارج پنجم یاد دار

سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

پاداش عمل یافتہ از حکم الٰہی — معزول بشد ولیم کیسا و مبارک

وقت سحر و یازدہ ماہ نومبر — جارج شہ ما فتح خدا داد مبارک

سنہ ۱۹۱۸ء

ایضاً

جشن نشاط چار سو ہست بہند کو بکو — قیصر ہند فتح یافت کرد چو بخت یاوری

جعفر خوش کلام ہان ہجری و عیسوی بخوان — روز شکست جرمنان فتح عظیم قیصری

سنہ ۱۳۳۷ھ — سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ تاریخ افتتاح شیعہ اسکول بہ سرپرستی حضرت شمس العلماء جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ

اثنا عشر شوال و جمعہ لکھنؤ میں صبح کو — اسکول شیعوں کا کھلا فتح علی محمود ہو

سنہ ۱۹۱۹ء — سنہ ۱۳۳۷ھ

رونق فزا ہیں قبلہ عالیمکان ناصر حسین — انکو بھی انکی سرپرستی جا بجا مسعود ہو

سنہ ۱۳۳۷ھ — سنہ ۱۳۳۷ھ

حسب فرمائش جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ

قطعہ

در مسجد جامع بنا فرمود این باب رفیع — تحصیلدار جالنتھر والا ہمم آل نبی

مصرع تاریخی ز جعفر گوش کن ای حق پرست — بانیِ دروازہ مسجد سیدی حشمت علی

سنہ ۱۳۳۷ھ

بعد تکمیل عمارت برای آیندہ

قال[لہ] المصطفی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم انا مدینۃ العلم
وعلیؑ بابہا

سنہ ۱۳۳۸ھ

در شورش اجرای رولٹ ایکٹ

قطعہ

پھر خزان دیدہ چمن مین آگئی فصل بہا
اللہ اللہ مسجد جامع مین بیٹھے ہین ہنود
بعد مدت شہر دہلی رشک صد گلشن بنا
واہ پھر کعبہ بتان شوخ کا مسکن بنا

سنہ ۱۹۱۹ء

مطلع

کیون نہو عشاق کی حالت تباہ
بت خدا سے مل گئے دل مین آہ

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

مسلم و ہندو ہوئے شیر و شکر
لطف جدت مین حکمت ہے یہی
آج تک تھا ایک سے بیگانہ ایک
دین و دنیا مسجد و بت خانہ ایک

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

خشک و تر مل گئے آیا جو دماغون مین خلل
شکر و شیر ہوی ہندو و مسلم اجمل

سنہ ۱۳۳۸ھ

لہ املاے قرآنی ۱۲

مطلع

بت کدہ و کعبہ بہم این زمان — شیر و شکر ہندو و مسلم چنان

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

امسال ز گلچین گل و بلبل گشتند — این شیشہ و می ہست بقلقل گشتند

دیدم انجام کار ہر دو چند — مجبور و ذلیل ہند و کابل گشتند

سنہ ۱۹۱۹ع

قطعہ

تیرہ سو سینتیس کی ہے دل لگی — کھیل ہے لڑکوں کا یہ تاریخ بھی

تخرجہ سے کی یہ ہے صنعت نئی — فتح ہندی و شکست (کابلی)

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

زین پیش با جو غدر ہندی سالش (سنہ ۱۲۷۳ھ) — بگذشت چو شصت چار بروی حاجی

در ہجری با و فصلی زید آن گفت طبع (۵۱۲) — افزودمش تاریخ ز تخمیند دہلی

در رشتۂ جان گوہر معنی سفتم — دریاب چہار تا اگر با فہمی (سنہ ۱۳۳۷ھ) (۱۳۲۵)

مطلع

ہجری و عیسوی و سال بکرمی ہین بہم — گاؤ و خر شیر سے افسوس لڑے ہین باہم

سنہ ۱۳۳۷ھ ۱۹۲ ۵

مطلع

ہر یکی در شوق آزادی ست ہر شام و پگاہ — جنگ شاگردان و استادان عالم واہ واہ

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

حیف محبوبش جدا از جسم بیچاره شده — طائر روح روان و مساز طیاره شده
سنه ۱۳۳۷ھ

قطعه

مجروح و قتیل ظلم ستکان زمین — جلاد و فلک ز هیبتش سیاره
ایجاد نمود جرمن از چندین سال — یک هست قضای مبرم و طیاره
سنه ۱۹۱۹ء

تواریخ تکمیل صلح از جرمن و دستخط بر صلحنامه

مطلع

بلی مسعود و ایم جون و شنبه بست و هشتم باد — همیون[1] دستخط بر صلحنامه چارج پنجم باد
سنه ۱۹۱۹ء — سنه ۱۹۱۹ء

مطلع

جرمن شکست خورده و برتش فتح گشت — تکمیل صلح واه مه جون بست و هشت
سنه ۱۹۱۹ء

قطعه

هزار شکر که در سال پنجمین گردید — بد نهر صلح ز جرمن بجون بست و هشت
سنه ۱۹۱۹ء
نجات یافته یورپ ز رستخیز عظیم — رسیده بود بلائے ولی بخیر گذشت
سنه ۱۹۱۹ء

[1] شاعری تاریخ همایون بادشاه باین طور گفته است ۱۲

قطعہ

زیر کردہ جرمنی را با ہوا خواہان او
خوش بگفتہ در سفتہ جوہری طبع من

تا صد و سی سال باشد جائے چشم جہان
سعد باد اصلح کامل قیصر ہندوستان

۱۳۳۷ھ

تاریخ طغیانی دریائے گنگ

جون کی انتیسویں کو ہوا ای شیریں ادا
چڑھ گئی دریائے جمنا پہ بصد جوش و خروش

شور تیرے فعل کا ہی عالم ایجاد میں
اُلٹے رخ بہتی ہے اے گنگا الہ آباد میں

۱۹۱۹ع

ایضاً

الہ آباد مقام ۱۲ بلا کسانم

ایک ہی سمت رواں ہند میں تھی ای جعفر
مگر اب آخر شوال میں سنکر یہ خبر

جاری ابتک ہے یہاں پاک میں سیدھی گنگا
حیرت از حد ہے کہ بہنے لگی الٹی گنگا

۱۳۳۷ھ

تواریخ سفر حج و زیارات ہمشیرہ عزیزہ طیبہ سلطان بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ

قطعہ

بستم شوال و شنبہ بتمنای دل خویش
شد روانہ اخت من از کرم قاضی حاجات

جعفر این مصرع نادر بنوشتم پی تاریخ
طیبہ بیگم مبارک سفر حج و زیارات

۱۳۳۷ھ

مطلع

از لطف و عطا و کرم قاضی حاجات
محمود مبارک سفر حج و زیارات

۱۳۳۷ھ

مطلع

گفتم دم تودیع همین مصرع موزون	باشد سفر حج پی همشیره همایون سنه ۱۳۳۷ھ

تاریخ مشرف شدن از حج و زیارت مکهٔ معظمه و مدینهٔ منوره

در خط القاب همشیره چنین نوشتم

آن طیب حاجة الحرمین الشریفین طیبه سلطان بیگم

سنه ۱۳۳۷ھ

سنه ۱۹۱۹ء

تاریخ تشریف آوری جناب بزم اکبرآبادی عاشق حسین ناظم جیتوری

قطعه

جیتوری اول شمس آباد در مجلس بخواند	میرزا ابن طبیح واست شاه حنین
باتخلص وصف نامش چاهیم موزون کنم	رونق بزم حسین تشنه لب عاشق حسین سنه ۱۹۱۹ء

تواریخ صلح از کابل اگست سنه ۱۹۱۹ء

قطعه

آن علی احمد خان کابلی بهست سفیر	از پی صلح دامان آمده در پنجاب
نائب جارج را شکوه جنگ چو کرد	داد افغان جوان حیرت انگیز جواب سنه ۱۹۱۹ء

مطلع

در صلحنامه سطح نموده دبیر الیم این مهم	محروم شد کابل فسادی از طبیعهٔ اسلحه سنه ۱۹۱۹ء

قطعہ رسید ناشپاتی

بدی دوج آج ہی تاریخ بتادون — مگر ہی سولھوین ذی قعد کی بھی
مجھے شیرین سخن حیدر نے بھیجے — بشکل ناشپاتی آم قلمی

۱۳۳۷ھ

فرمائش جناب اولاد حسین صاحب تعلقہ دار اجاتاپور بہرائچ محلہ میران خیل پورہ

قطعہ کلان

اجرش بدہد خلد برین روز جزا سلطان حقیقی — کردہ طیار نقل روضہ انجا نسل سلاطین
چون یافتہ اتمام ضریح مولا یارب زین — حاجی بہم برای سال گفتا باشیون و شین (سمت ۱۹۷۶ — ۱۹۱۹ع)
یارب پئی زخم دل شاہ شہدا مجروح حسنین — محفوظ بماند آن محب زہرا از شین و مین
یارب پئی اکرام حسن ابن علی سردار جنان — بانی ضریح پاک دائم باد اولاد حسین (۱۹۱۹ع)

۱۳۳۷ھ

قطعہ

کیا نقش و نگار و خط ہی سبحان اللہ — پڑھتے ہین ملک اسکی صفت مین تسبیح
بانی اسکے ہین سید اولاد حسین — مقبول امام پاک چوبی ہی ضریح

۱۳۳۷ھ

قطعہ[سلہ] یادگار جنگ یازدہ تاریخ یازدہ ماہ یازدہ ساعت

ور زدہ ولمحہ صبر و سکون بکار خویش — دریاد صلح خواست شہ ہند کج کلہ
وقتیکہ ... کرد بر آن حکم شہ عمل — وہ یاب بود ساعت تاریخ ونیز مہ

۱۹۱۹ع

سلہ یعنی یازدہ نومبر بوقت یازدہ ساعت ۱۲

قطعہ

حسب حکم جارج پنجم قیصر ہندستان | یادگار کشتگان جنگ جو ثابت قدم
از پئے رنج خیالی و سکوت دو منٹ | ساعت و تاریخ و ماہ یازدہ آمد بہم

سنہ ۱۹۱۹ء

آمدن ہمشیر سلمہا اللہ تعالیٰ در ہندستان بعد حج

قطعہ

ہوئی طے راہ دریا آگئیں شہر کراچی مین | خدا مقبول فرمائے یہ طاعت بھی اطاعت بھی
کہی اسطرح شمس آباد مین تاریخ حاجی نے | بہن کو حج مبارک اور مدینہ کی زیارت بھی

پتھر ۲۰۴

سنہ ۱۳۳۸ھ

تاریخ جشن دلکشا

سنہ ۱۹۱۹ء

شہنشاہان عالم کا مقدر تجھپہ مفتون ہو | ترے حکم قضا تو ام کا مجری ربع مسکون ہو
بڑھے قصر فلک رفعت کی رونق تاجداروں سے | سکندر بندۂ درگاہ ہو چاکر فریدون ہو
صلاح و مشورہ کے واسطے حاضر رہین ہر دم | ارسطو ایک جانب دوسری جانب فلاطون ہو
بنے مہتاب قبہ بارگاہ خسروانی کا | ستاروں سے مزین سقف جسکی مثل گردون ہو
عصا لیکر کرن کا مہر آئے چوبداری کو | ادب ہر وقت ملحوظ نظر رفتار موزون ہو
رہین ہر وقت خم بہر سلامی آسمان ساتون | جلال و حشمت و اقبال و دولت روز افزون ہو
بلندی دی یہانتک دست قدرت نے شان والا کو | کہ ایوان شہنشاہی کا زینہ بام گردون ہو
ترے بحر عطا و جود کا شہرہ اگر سن لے | زبان موج پر تعریف کا غل شور جیحون ہو

باب سوم تواریخ انتقال

حسب فرمائش برخوردار سید امداد مرزا سلمہ اللہ تعالیٰ رئیس دہلی

قطعہ

بودہ بحورجہ بانی بزم عزاے پنجتن
از حکم رب العالمین از لطف ختم المرسلین

عیسیٰ نفس آل نبی قانون دان نکتہ سنج
شد در جنان باقر علی زینجا زہے بست و پنج

سنہ ۱۹۱۷ء

قطعہ

حاذق مجسم خیر خواہ مومنان مہمان نواز
با فہم عالی خاندان فیاض دل شیدائے قوم
حق بین و حق آئین و حق گو حق پسند و حق شناس
بودہ بحورجہ بانی بزم غم سبط نبی
اکنون بہ ماہ جعفر گردید از حکم خدا

روشن خرد شیرین زبان قانون دان ذو الاحترام
پاکیزہ باطن متقی ذو المناقب نیکنام
فخر ابوذر رشک سلمان تابع خیر الانام
شیعہ محب چاردہ مقبول مداح امام
عالی ہمم آل نبی باقر علی جنت مقام

سنہ ۱۳۳۶ھ

حسب فرمائش عزیزی سید احسن میرزا صاحب برای الدین شان

قطعہ

آن رئیس پاک گوہر موسوی الدہلوی
در جمادی دوم رفتہ ازین کہنہ سرا

وان سخنور زائر آل پیمبر میرزا
نام آور شیعہ سید حنیف اکبر میرزا

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

وہ عاشقِ خونیں جگر وہ دل شکستۂ غم — وہ زائرِ مولا وہ شیدائی حسین تشنہ کام
وہ گوہرِ درجِ شرف وہ نسلِ سلطانِ عرب — ہے سید اکبر میرزای موسوی جنت مقام

۱۳۳۶ھ

قطعۂ تاریخ انتقال والدہ احسن میرزا صاحب

آن بیگم دہلوی عفیفہ زیدی — عابدہ ۱۲ از دہر گذشت زاہدہ راہی خلد
تاریخ بگو ای حاجب ما در شوال — با نور سلطان سیدہ راہی خلد

۱۳۳۶ھ

حسب فرمائش صاحب اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

قطعہ

در چار و دہ شد مبتلای درد سینہ اہل دل — ذی قعدہ بود و چار دہ سوی جنان ناگاہ رفت
بنت سید مرشد مرید اش چنین گریم فغان — مقبول سید آل یٰسین از جہان صد آہ رفت

۱۳۳۶ھ

حسب فرمائش جناب چودھری محمد حسن صاحب تاریخ رحلت والدہ مرحوم شان

قطعہ

از ظہور الدین احمد سال میلادش بدان — صاحب اخلاق بود و خادم شاہ زمن
چار شنبہ ہفتہ ذی قعدہ رفتہ از جہان (۱۲۵۰ھ) — چودھری صاحب دل صد آہ شرف الدین حسن

۱۳۳۶ھ

ل نام مرحوم بود ۱۲

قطعہ

از جہان رخت سفر بستہ بزرگ خاندان — در غمش ہر دو پسر ماتم کنان با شور و شین
گفت جعفر در ستمبر بست و سہ تاریخ مرگ — نیک قسمت چودھری افسوس شرف الدین حسین

سنہ ۱۹۱۸ع

تواریخ انتقال جناب پیارے صاحب رشید مرحوم نواسہ جناب میر انیس صاحب مغفور

عاشق شہر لقایات رشیدا

سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ

مصطفیٰ میرزا پسر سید — بہر نام و لقب بشد ارقام
خلف صاحب ابن بنت انیس — ساکن لکھنؤ فصیح کلام
مرثیہ گوئے سید الشہداؑ — بلبل نغمہ سنج بزم امام
مست بود از مدام خم غدیر — عاشق شاہ لافتیٰ مادام
ششم و بست ماہ ذی قعدہ — شد بکوثر بخیر شد انجام
سبب انتقال فالج بود — کہ بدفعش طبیب شد ناکام
چار و ہفتاد سال عمر بیافت — در جہان سید بہشت مقام
گفت ہم عرفت در غم ہجرش — پیارے صاحب رشید وای تمام

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

تین دن کم مہینا سے خالی (سنہ ۱۳۳۶ھ) — یہ چمن (۱۰۸) — بزم ہندا سے رشید سے خالی (سنہ ۱۳۳۶ھ)

بدھ کی چھبیسویں کو اے جعفر ۔۔۔ گئے دنیا سے سید عالی

قطعہ

آن ناظم خوش کلام مداح امام ۔۔۔ وان شاعر نکتہ سنج ہمشانِ نفیس
گشتند بست وششم ذی قعدہ ۔۔۔ جستند منزل رشید بن آلِ انیس[1]

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

آن ثنا خوانِ شاہِ تشنہ دہن ۔۔۔ دست از زندگی کشید ایوا
نوحہ خوان ست مرثیہ گوئی ۔۔۔ دل وجانِ سخن رشید ایوا

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

مذاقِ مرثیہ گوئی ز لکھنؤ رفت ۔۔۔ شگفتہ طبع کسی نغمہ سنج آہ نماند
بہجرتش شعرا مثلِ گل گریبان چاک ۔۔۔ رشید بلبل گلزار بزم شاہ نماند

سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال جناب مسٹر حامد علیخان صاحب مرحوم

قطعہ

بیرسٹر اعلے محب پنجتن ۔۔۔ فخر وطن امروہوی والا ہمم
رفتہ بہ تیغ شہر ذی حجہ زدہر ۔۔۔ جادو بیان حامد علی خان در ارم

سنہ ۱۳۳۶ھ

[1] یعنی نواسہ میر انیس صاحب مرحوم ۱۲

قطعہ

چہار شنبہ یازدہ ماہ ستمبر وا دریغ — ثانی عمار یاسر مہر پرور نماند
دفن شد در کربلائے لکھنؤ جعفر بگو — لاولد حامد علیخان ہائی پیر سٹر نماند

سنہ ۱۹۱۸ ع

حسب فرمائش جناب مولوی سید محمد حسین صاحب

قطعہ

فقیہ زمان آل پاک نبیؐ — محدث بغیر عس محب علی
برفتہ چو از دہر رضوان بگفت — بجنت رسیدہ محمد تقی

سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال جناب شیخ ولایت علی صاحب شیخ قدوائی متخلص سحر ابن جناب شیخ ممتاز علیصاحب حسب فرمائش جناب شیخ الطاف حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر ضلع بدایون ہردو شعر خواجہ حافظ شیرازی کہ در غم ابواسحاق شہریار شیراز فرمودہ بودند

ہردو شعر حافظ

راستی خاتم فیروزۂ بواسحاقی — خوش درخشید ولی دولت مستعجل بود
دیدی آن قہقہہ کبک خرامان حافظ — کہ ز سرپنجۂ شاہین قضا غافل بود

کلام جعفر

شد ولایت علی از دار محن حیف و کیل — آنکہ در کار خودش با خبر قایل بود

سنہ ۱۳۳۶ھ

در دریای شرافت بنسب قدوائی — ابن ممتاز علی شیخ که صاحبدل بود
سی و سه سال درین کهنه سرا کرد مقام — آن جوان سال که از کار قضا غافل بود
وقت و تاریخ چه پرسی که بماه شوال — وای ده بستم آن پرده شب حائل بود
شب دوشنبه نهم بستم ماه جولائی — نیز در رحلت آن سحر بیان شامل بود
نیک افعال ز مبدا رسولی بی اے — گر پی نفع رعایا همه تن شاغل بود
در قیافه حسن و خوش اخلاق جوان صالح — آنچه میگفت همان طور بران عامل بود
خوش بیان ناثر و طباع ظریف شاعر — سحری کرد تخلص بسخن کامل بود
می سراییدش شب و روز ببزم احباب — آه بر مصرع حافظ دل او مائل بود
بهمان مصرع استاد جناب لطافت — بهر تاریخ جوانمرگ بمن سائل بود
نقد دل عقل و خرد تاب و توان را در باخت — جعفر از کثرت اعداد چنان بیدل بود
مصرعی گفت پی تخرجه اش آخر کار — گرچه صد خار جهالت بره حائل بود
تو بهر عمر روان شیر جاه و اقبال — خوش درخشید ولی دولت مستعجل بود

۲۳۱ ۳۱۰ ۲۵۷ ۲۶۱ ۶۹ ۱۳۴ — ۹۰۶ ۱۱۱۸ ۴۶ ۴۴۰ ۶۰۳ ۱۲

۱۲۰۷ — ۳۱۲۵ / ۱۲۰۷

باز کردیم تصرف بکلام خواجه — آنکه در ملک سخن [illegible] قابل بود
دیدی آن قهقهه کبک خرامان به چمن (۹۳) — کز سر پنجه شهباز اجل غافل بود
حاجیم سخت خجل گشت ز روح حافظ — زانکه او دست [illegible] جان سوخته صاحبدل بود

ناسور

ایضاً قطعه

ظریف طبع وفا کیش مصلح و دانا (۱۹۱۰ع) — جوان ادیب ولایت علی وکیل بخلد (۱۳۲۹ھ)

دستار امت محمود من چہ ہوش ربا ست سنہ ۱۹۱۸ء	اکشید ہمدم ما جام سلسبیل بخلد سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

تن خاکی کو روح نے چھوڑا	جسم و جان کا وہ اتفاق گیا
دل شگفتہ ہون کس طرح احباب	بلبل گلشن مذاق گیا سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

گل پیرہن و سرو قد و رونق گلشن	رنگین سخن و رشک چمن فت بجنت
در فرقت آن نالہ کنان بلبل طبعم	پژمردہ چہ نادر گل شاداب کالت سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال سید ہاشم علی مرحوم ولد سید امداد حسین صاحب خویش حکیم سید الطاف حسین صاحب

قطعہ

در ہیچ آب خویش طبیب لبیب من	نقد حیات خویش بدست قضا سپرد
جعفر بگفت در غم آن سید جوان	ہاشم علی بدوم شہر عزا بمرد سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

منقوطہ مین ہجری ملے مصرع مین پا عیسوی	لو مر گیا ہی آل احمد غم زدہ ہاشم علی
۵۸ محمود ہم نام آن حضرت ست ۱۲	منقوطہ سنہ ۱۳۳۷ھ — سنہ ۱۹۱۸ء — غیر منقوطہ ۵۸۱

تاریخ انتقال شاہ میر خانصاحب ساکن شمس آباد

اُٹھ گئے یار و آشنا جعفر — نہ رہا ایک مہربان بھی وا ے
اب چھٹی کو مہِ محرم کی — چل بسا شاہ میر خان بھی وا ے

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال صغیرہ فاطمہ ہمشیرزادہ میر ذاکر حسین صاحب

سیدہ صالحہ بانوی محمد احسن — در کفِ دستِ اجل نقدِ حیات آہ سپرد
مادرش نالہ کنان در غمِ ہجرِ دختر — ششمِ ماہ عزا فاطمہ صد حیف بمرد

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

اولاد و شوہر را درین بیت الحزن بگذاشتہ — رفتہ پئے خدمت کنیز خاص ذیشان فاطمہ
از مصرع واعداد منقوطہ دو تاریخش بیاب — میگو صغیرہ فاطمہ ہان نزد سلطان فاطمہ

منقوطہ سنہ ۱۳۳۷ھ — غیر منقوطہ سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

سیزدہ اکتوبر و یکشنبہ مرد — صاحب خیر کشیرہ فاطمہ
گفت از جعفر چنین روح القدس — در جنان حق بین صغیرہ فاطمہ

سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

وہ سیدہ فاطمہ صغیرہ — وہ نیک سرشت و پاکدامان
وہ نورِ نگاہِ چشمِ مادر — وہ زائرۂ شہِ شہیدان

وہ رونقِ مجلسِ حسینی — وہ حوریہ جنان بشکلِ انسان
دو بچوں کو چھوڑ کر سدھاری — حسرت زدہ نوجوان پر ارمان
گھر میں احسن کے ہے اندھیرا — ہائے آج بجھا چراغِ ایمان
۱۳۴۷ھ

قطعہ

صغیرہ فاطمہ بانوے احسن — روان روشن شد از دارِ کہن وائے
بمجلس رونق مجلس نماندہ — بشد گل شمع بزم پنجتن وائے
۱۳۴۷ھ

تاریخ انتقال دختر سید امداد حسین صاحب انسپکٹر ساکن شمس آباد

شد ازین دار کہن امسال در عہدِ شباب — زوجۂ اقبال حسین ایوا عفیفہ پارسا
بہرِ تاریخش بگفتا جعفرِ خونین جگر — صبح عاشورا سہ شنبہ مومنہ بیگم کجا
۱۳۴۷ھ

فرمائش سید اظہار الحسن صاحب بیدی

قطعہ

در چارم شعبان بسال ہزدہم شد منعقد — آن سیدہ پاکیزہ مولا عزیزہ فاطمہ
بعد نکاح دائمی یک شب پدیدہ روئے زوج — با صد تمنا و حیا در وا عزیزہ فاطمہ
سید محمد باحسن جدش پیاپی اشکبار — صبح و مسا ماتم کنان ایوا عزیزہ فاطمہ
صرف فغان این مصرع غم شوہرش اشرف حسین — شد حیف از نیجا یوم عاشورا عزیزہ فاطمہ
۱۳۴۷ھ

سالہ ہ در اعلام منصوصہ نام کسی سقوط حرف نزدم جائز است ۱۲

ایضاً فرمائش سید صاحب موصوف الصدر

قطعہ

در یازدہ ماہ محرم بست سالہ نامراد — از حکم خالق سوی جنت شد روان شہید زہند
جعفر بگفتا مصرع تاریخ آن ناکد خدا — نزد علی اکبر برفتہ نوجوان سیدہ ہند
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال پسر کرم حسین صاحب سوداگر دہلی

قطعہ

[illegible]

گیارھوین ماہ عشرا کو چل بسا — خادم شاہ حسنین افسوس آہ
دار فانی مین رہا اٹھارہ سال — باپ کے وہ دل کا چین افسوس آہ
یون کرم ہی نوحہ خوان بہر پسر — نوجوان شفقت حسین افسوس آہ
سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال کبریٰ بیگم بنت سید عابد علی صاحب والدہ میر یٰسین علی صاحب

قطعہ

آن بیبی زوجہ آغا حسین — برگشت از دار محن سوے وطن
گفتم بقلوبی اضافت جا بجا — زیب ارم مجلس قمر طلعت دو طن
۱۹ ۱۴۲ ۱۳۳ ۴۹ ۸ ۹۵
سنہ ۱۳۴۷ھ

قطعہ ایضاً

متقیہ پاک باطن صالحہ — مومنہ نسل رسول نیک رتبت

مُرد در ماہ عزا اثنی عشر　　ہائے حق بین زوجۂ آغا حسینؑ

١٦　١٧٠　٢١　١١٣٠

سنہ ١٣٣٧ھ

قطعہ ایضاً

بسوز ہجدہ و آدینہ ماہ اکتوبر　　فروغ مجلس ماتم نماند در دنیا

زمانہ در نظرِ شوہرش کنون تاریک　　چراغِ بزمِ الم آہ گل بشد کبریٰ

١٢٠٤　٣٩　٧١　٦　٣٥٦　٢٣٢

سنہ ١٩١٨ع

قطعہ ایضاً

نسلِ یٰسین و آلِ طٰہٰ بیگم　　بنت عابد کنیز زہرا بیگم

امسال بآدینہ دہ و دو تاریخ　　در شہر عزا بمرد کبریٰ بیگم

٢٠٤　٥٠٥　٧٨　٢٤٦　٢٣٢　٦٣

سنہ ١٣٣٧ھ

تاریخ انتقال سیّد تفضل حسین صاحب مرحوم ولد میر تجمل حسین صاحب مرحوم

قطعہ

در غمِ مرگِ پسر آنکہ بُد لاولد　　شد ز جہان مضمحل ہائے تفضل حسین

نوزدہ اکتوبر و شنبہ بگو حاجیا　　سیّد ناشاد دل ہای تفضل حسین

سنہ ١٩١٨ع

قطعہ ایضاً

ضم کن پیٔ نام شان تفضل بحسین　　از دہر بصد فلاکت و عسرت رفت

بودہ شبِ شنبہ سیزدہ ماہ عزا　　تاریخ بگفتیم کہ در جنت رفت

سنہ ١٣٣٧ھ

تاریخ انتقال دامادِ محمد نصرت اللہ خان رئیس اگہت

قطعہ

سر د پاشش در ماہِ غم چہاردہ	شکست آہ از انجنِ ریلوی
جوان عمر افغان رئیس اگہوٹ	بشد خلد منزل علی نقی ع
	سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

نام اُس افغان جوان کا تھا علی قبل نقی ع	ریلوی کی زد میں آیا جان ہی فوراً وہاں
پیر کے دن ماہ اکتوبر کی تھی اکیسویں	کٹ گیا انجن سے رہوار رشتہ عمر جوان
	سنہ ۱۹۱۸ء

تاریخ انتقال رحمت حسین ملازم اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

بھڑکا سٹرک پہ دوست کراچی سے گر پڑا	سر پھٹ گیا بہشت کی لی راہ ہای ہای
جعفر سہ شنبہ نصف محرم کا ذکر ہے	رحمت حسین اُٹھ گئے ناگاہ ہای ہای
	سنہ ۱۳۳۷ھ

حسب فرمائش پدر دختر

قطعہ

آن بنت مولا بخش صاحب ڈاکٹر دور از وطن	بود دست بجنوری سمت برکم سخن غنچہ دہن

سنہ ۱۹ اگست نام مقام ۱۲

در مہ صفر و ماہ عزا نور نگاہ والدین
رفت آمنہ بیگم سہ سالہ وای از دار محن
۱۳۳۷

تاریخ انتقال سید محمد ہادی نبیرہ برادر صاحب مرحوم

قطعہ

بلبل گلزار جعفر ابن نواب وزیر
آں یسین غنچہ لب گل پیرہن شیرین زبان

روز جمعہ در محرم ہجدہ وقت سحر
حیف ہادی طفل دہ سالہ برفتہ در جنان

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال دختر عزیزی سید ابو صاحب

قطعہ

پاکیزہ باطن صاف طینت نیک دل سادہ مزاج
نور نگاہ ابو صاحب نوجوان اختر جبین

اٹھارھویں ماہ محرم جمعہ کے دن نو بجے
وہ سیدہ وہ طاہرہ بیگم ہوئیں جنت نشین

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع ایضاً

برفتہ بنت ابو صاحب من صابرہ زیدی
بجنت در محرم ہژدہ جمعہ طاہرہ زیدی
۴۵۵ ۴۹۲ ۲۱ ۱۱۸ ۲۲۰ ۳۱

سنہ ۱۳۳۷ھ

حسب فرمائش جناب مولوی سید عبد العزیز صاحب خان بہادر
تاریخ زن پسر شان کہ شفیق بانو نام داشت

قطعہ

در ماہ عزا آن زن فرزند عزیز
ذی عقل و وفا سرشت و خوش خو رفتہ

این مصرعِ غم برلب ہر مرد و زن است | ازاہل جہان شفیق بانو رفتہ
۸ ۳۶ ۵۹ ۴۹۰ ۵۹ ۶۸۵
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال دختر ثریا بیگم مرحومہ بستم محرم سنہ ۱۳۳۷ ہجری

قطعہ

دس مہینے کا پسر پہلے گیا دنیا سے | بعد دو سال کے وہ مریم ثانی بھی گئی
ایک لڑکی چھ مہینے کی بچی تھی اس سال | وائے صد وائے ثریا کی نشانی بھی گئی
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال میر بہادر علی صاحب مرحوم ساکن شمس آباد

مطلع

مہ محرم و بستم بدہ کہ حق آگاہ | برفتہ میر بہادر علی زدنیا آہ
سنہ ۱۳۳۷ھ

تواریخ انتقال نواب اسحق خان صاحب بہادر مرحوم

قطعہ

منتظم ماندہ بکالج در علی گڈھ چند سال | حامیٔ دین حج پنشن یافتہ باعز و شان
رفت از میرٹھ بماہِ غم شبِ بست و یکم | حق پژوہ اسحق خان نواب حاجی در جنان
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

بود جانشین مصطفیٰ خان شیفتہ مرحوم | ہمین حاجی وزائر نیکخو عالی مکان نواب
پی سیرِ جنان در بست و ہفت ماہ اکتوبر | بنزد مصطفےٰ رفت از جہان اسحق خان نواب
سنہ ۱۹۱۸ع

تاریخ انتقال زوجۂ فیاض علیخان

مطلع

بست و ہشت ماہ اکتوبر بشد زین سرگاہ — صاف باطن زوجۂ فیاض علیخان آہ آہ

۱۹۱۸ع

حسب فرمائش عبد الحمید خانصاحب

قطعہ

شنبہ بست و دوم ماہ عزا و ظہر — سوی بہشت حافظ و قاری بشد روان

جعفر بگفت مصرع تاریخ رحلتش — زیب جنان ز حسن عمل ارجمند خان

۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

در مہ غم سہ شنبہ بست و دوم — رونق بزم مسلمان شد وائے

حافظ و قاری کلام خدا — از جہان ارجمند خان شد وائے

۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

شنبہ بست و نہم بود ماہ اکتوبر — بیافت حافظ و قاری ز حق در مقصود

برائے رحلت شان جوہری فن جعفر — بگو بخلد برین ارجمند خان آسود

۱۹۱۸ع

تواریخ انتقال والدِ مرحوم سیّدی عزیزی ابّو صاحب

قطعہ

بزرگ صاحب تقوی رئیس فیض آباد
محبِ آل عبا نسل مرتضیٰ زیدی

خدا کے حکم سے پچیسوین محرّم کو
دکھو جنان مین گئے بندہ رضا زیدی

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

مین نے پچیسوین (۲۵) محرّم کو
پوچھا رضوان سے حال سیّد کا

مسکرا کر دیا جواب مجھے
ہے جنان مین جناب بندہ رضا

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال برکت خانم عرف بٹن پرورش یافتہ احقر

قطعہ

مانده در بیجا آن سعادتمند بست و چار سال
لیکن از جور زوج خود عزلت گزین یا بوای بود

در صبح جمعہ بست و پنج ماه غم جعفر بگو
دلسوز بٹن راحت جان حزین یا بوای بود

سنہ ۱۳۳۷ھ

نقش قبر

در محرم زجهان رفت بصد حسرت و غم
چار بار آه رقم کن پس برکت خانم[1]

۲۴
سنہ ۱۳۱۳ھ

سنہ ۱۳۳۷ھ

[1] نامش تاریخی بود ۱۲

تاریخ انتقال بنجو خان معمار

مطلع

درمہ غم بست و دو افغان نماند | نیک آن معمار بنجو خان نماند

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال زوجہ عبد الکریم خان صاحب رئیس شمس آباد بزبان قبر کندہ شدہ

۲۹ محرم سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

سہاگن اٹھ گئی اولاد وآل کو چھوڑا | نصیب ور زن خوش بخت کا نشان ہے یہی
دعا کرو میری بخشش کی فاتحہ پڑھکر | مزار زوجۂ عبد الکریم خان ہے یہی

سنہ ۱۳۳۶ھ

فرمائش جناب مولوی سید عبد العزیز صاحب خان بہادر تاریخ انتقال

دختر و ختر شان

قطعہ

درگذشت امسال بنت مولوی احمد حسین | طاہرہ خاتون جوان صالحہ نسل رضا
دوم ماہ صفر از بہر تاریخ وفات | حاجیا برنام پاکش آہ واویلا فزا

۱۲۷۷ ۶۰

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال دختر عبد الرشید خانصاحب محرر چوڈئیل صدر تحصیل فرخ آباد

قطعہ

سال یعنی تپ و نزلہ شدید ۱۲

روز جمعہ سوم ماہ صفر کردہ سفر | وادریغ از انفلوانیزا گشتہ خاتمہ

نالہ کش در ہجر دختر خان بن عبد الرشید
شد جوان ناکدخدا از ینجا کنیز فاطمہ
۱۳۳۷ھ

قطعہ

چہاردہ سالہ عفیفہ دختر عبد الرشید
روز جمعہ ہشتم ماہ نومبر سوے سفر

[illegible]

باحیا حسرت زدہ ناکتخدا غنچہ دہن
رفت در جنت کنیز فاطمہ سرو چمن
۱۳۳۷ھ
۵۸۱
۱۹۱۸ع

تاریخ انتقال میر عوض علیخان ساکن شمس آباد

قطعہ

داد داغ جگر بوالد خود
شب آدینہ بود دہ از صفر

نیک فرزند صاحب آداب
مرد عبد الوحید خان بشباب
۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال فاطمہ بیگم صاحبہ بیگم کلکتہ زن محمود ارسید سلطان حسین خان سلمہ الرحمن

قطعہ

سال حال و سیزدہ ماہ دوم روز دوم
مصرع تاریخ فوتش سید اختر گفت

ہجدہ ماہ نومبر رفت ازین عالم بخلد
سیدہ حق بین عفیفہ فاطمہ بیگم بخلد
۱۳۳۷ھ
۵۸۱
۱۹۱۸ع

قطعہ

سیدہ ساکنہ کلکتہ
آخر الامر ز عالم برفتہ

سیزدہ ماہِ صفر روزِ دوم — در ارم فاطمہ بیگم رفتہ
سنہ ۱۳۳۱ھ

تواریخ انتقال قاضی ذوالفقار علی صاحب ساکن شمس آباد

قطعہ

عقلمندِ جہان زمانہ شناس — رونقِ شہر نام کے قاضی
چھوڑ کر اپنے قدردانون کو — چل بسے آج ذوالفقار علیؒ
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

چہاردہ پنجشنبہ ماہِ سوم — دفن شد تیز عقل ما قاضی
پسرش بر مزار او ذاکر[1] — بنیام آہ ذوالفقار علیؒ
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

بڑے دلسوز دولت خواہِ مردم — نرے جاہل مگر جودت بلا کی
دسمبر وقتِ شب اٹھارھوین کو — (کہون کیا) ہائے قاضی نے قضا کی
سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ ایضاً

آگیا حکمِ قضا عہدہ قضا کا چھن گیا — واقعہ یہ حال کا جانکاہ ہے یا قاضی نہین
قسمتین کیونکر لڑینگی دل شکستہ مین گواہ — عقد الفت کیا بندھے صد آہ حیف قاضی نہین
سنہ ۱۹۱۰ع

[1] ذاکر حسین نام پسر شان ۱۲

تواریخ انتقال قبلہ و کعبہ جناب سید غلام حسنین صاحب معروف و سید ذاکر حسین صاحب نام ساکن کنتور

قطعہ

بہر موزونیٔ تاریخ ز اسم سید | حذف کردیم اضافت بروِ مجبوری
ہفدہ ماہ دسمبر بغم علامہ | وائے درکش ز غلام حسنین کنتوری

۱۹۳۵ ۱۷

سنہ ۱۹۱۸ع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

۷۸۶ ۵۵۱

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

شد در ربیع اولین اثنی عشر | درخاک پنہان آفتاب علم ہای
این مصرعِ غم بر زبانِ خاص و عام | ذاکر حسین آن سید علامہ دائی

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ تسعیدل

سنہ ۱۳۳۷ھ

میلاد سترھوین کو بارہ کو وفات | تقلید پیغمبر کے یہ دستور ہین
اکانوے مین پانچ دن باقی رہے | فردوس مین علامۂ کنتور ہین
جعفر سمجھ لینگے حساب عمر کو | بسید حسن عباس جو مشہور ہین

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

ہان پیرو اثنی عشر تاریخ یافت | ماہ ربیع اولین درخاک شد مستور ہای

گفتا علیؑ با بہادر شانِ جدش مصطفےٰ — آن ماہرِ علم نبی علامۂ کنتور آہ

۱۳۳۷

تواریخ انتقال قبلہ و کعبہ مولوی سید محمد حسین صاحب مجتہد ابن علامہ لکھنوی مع الدجناب مولوی ظفر حسین صاحب

قطعہ

بستم و ہشت در ربیع نخست — صبح یوم الخمیس شد ز جہان
رونقِ دین و حجۃ الاسلام — سید آل و کامل الایمان
المخاطب محقق ہندی — در عرب افتخار ہندستان
کہ محمد حسین نامش بود — سید آنما تو قبل ازان برخوان
بود در صبر و زہد و ہم تقوےٰ — فخر عمار و بوذر و سلمان
بزبان و بیان فصیح و بلیغ — بلبلِ باغ شاہِ تشنہ لبان
در غمش نوحہ خوان ظفر حسین — کہ پدر شد ز چشم او پنہان
بہر داغ دل حسین شہید — دہرش صبر ایزد منان
گفت جعفر بہر تشش تاریخ — آلِ طیب حدیث خوان بجنان

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

قبلۂ اہل ولا کعبۂ صدق و صفا — زائرِ نور خدا آل شہ مشرقین
ماہ سوم بست و ہشت یوم خمیس و صباح — رفت بسیر جنان نزد محمد حسین

سنہ ۱۳۳۷ھ

تواریخ انتقال بطور خود از طرف جناب مولوی سید محمد کاظم صاحب گفتم نام مرحوم سید محمد صادق بود

قطعہ

پاک سیر سید عمہ نوش بادۂ خم غدیر — عاشق صادق عزادار شہ لب تشنگان
کاظمین و کربلا و طوس و سامرا و نجف — زائر ہر ارض اقدس سجدہ گاہ قدسیان
عمہ زاد کاظم تفتیدہ دل خونین جگر — ابن الابن مولوی گلشن علی خلد آشیان
رفت در ہفتاد و پنج و نیم سال از حکم حق — صادق من نزد جعفر سید جنت مکان

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

ز نسل مولوی گلشن علی بود — اخی عمہ زادم آل اطہر
چو سوئے باغ جنان شد گفت کاظم — برفتہ صادق ما نزد جعفر

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعات تاریخ انتقال جناب سید محمد صاحب خلف اکبر جناب نجم العلما مولوی نجم الحسن صاحب

جا داد اولین روز سہ شنبہ شام و ادر دا
۳۸ ۹۷ ۳۱۲ ۳۳ ۳۱ ۳۱ ۲۱۶
سنہ ۱۳۳۷ھ

لبیب فاضل سید محمد رفتہ از دنیا
۴۴ ۹۵۱ ۱ ۴۳ ۹۲ ۶۸۵ ۴۳
سنہ ۱۹۱۹ع

قطعہ ایضاً

از علی اکبر محبت داشت این صالح جوان — نور چشم اکبر نجم الحسن نیکو سرشت

رفت نزد ہم شبیہ مصطفیٰ انجام کار

قبلهٔ اہل وفا سید محمد در بہشت
۱۲۷ ۳۶ ۸۷ ۷۴ ۹۲ - ۹۱۱

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

تا سی و دو سال آه مانده در جہان شباب
جعفر چہ پرسی رتبهٔ آن قبلهٔ ارباب دین

نور نگاهِ مولوی نجم الحسن عالی مکان
سید محمد در جنان شد رونق افزای جنان
۷۴ ۹۲ ۳۰۸ ۳۰۴ ۳۵۶ ۹۹ ۱۰۴۲

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

صالح جوان علامهٔ دوران محب پنجتن
شام سہ شنبہ دوم ماهِ جمادی الاولین

پور مہین قبله ام نجم الحسن عالم فہیم
امسال شد سید محمد مولوی جنت مقیم
۱۳۲ ۳۶۴ ۱۹۶ ۹۲ ۱۰۴۵۴

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

در چہارم فروری ز حکمِ داور
ہمدردِ حسین گشت ہمنام حسنؑ

رفتہ ز جہان محمد نیک سیر
جانکاه بشر داغِ جوانی پسر
۵۰۲

سنہ ۱۳۳۷ھ

سنہ ۱۹۱۹ع

قطعہ

نور چشم مجتہد نجم الحسن عالی صفات
۵۹۹ ۴۵۲ ۲۴۲ ۱۱۱ ۵۷۱

سنہ ۱۹۰۵

داد ہمنام خودش را جا بجور و قصور
۹ ۱۳۶ ۹۱۰ ۲۰۱ ۳۴۴ ۲۲۱۴ ۲۹۹

سنہ ۱۹۱۹ع

رفت از اینجا اہل دین سید محمد در جنان
۶۸۰ ۷۲ ۱۰۰ ۱۹۶ ۳۰۹

سنہ ۱۳۲۶

قبلهٔ ایمان محمد سید عرش آشیان
۱۳۷ ۱۰۲ ۹۲ ۷۴ ۵۷۰ ۳۶۲

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال نواب سید محمد صاحب مدراسی کہ نام شان در اخبار دبدبۂ سکندری سید محمد جان ہم دیدہ ام

قطعہ

آن ذی شرف ذی علم فخر ہند خیر اندیش قوم
حاجی بگفتم سال فوتش در سنین ہجرتے

وان واقع رنج و الم تسکین دہ آسی[1] برفت
سید محمد کاظم جان نواب مدراسی برفت
۷۴ ۹۲ ۶۱ ۵۴ ۵۹ ۳۱۵ ۶۸۲

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال ہز مجسٹی حبیب اللہ خان بہادر والی کابل

بستم فروری سنہ ۱۹۱۹ء شب مطابق ۱۸ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

آن سراج الملۃ والدین حبیب اللہ خان
گوئی بست فروری و شہر ہجدہ شب
۳۶ ۴۶۲ ۴۹۶ ۶ ۶۰۰ ۱۷ ۳۰۲

سنہ ۱۹۱۹ء

گشت در خواب از تفنگ بانی بیداد قتل
والی کابل شد اکنون در جلال آباد[2] قتل
۴۷ ۵۳ ۳۰۴ ۱۲۷ ۲۶۰ ۸ ۵۳۰

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

پنجشنبہ فروری کی اس بیس کو وقت شب
خواب میں پستول مارا شخص نامعلوم نے

داغ فرقت دیکھو وہ ہز مجسٹی آج ہائے
ہوگئے لمغان میں والی کابل قتل وائے
۵۱ ۱۱۲۱ ۱۰۰ ۴۰ ۵۳ ۵۳۰ ۱۷

سنہ ۱۹۱۹ء

[1] آسی یعنی غمگین ۱۲ [2] نام مقام من مضافات جلال آباد ۱۲

در جمعہ و بست و ششم ذی الحجہ　　آل طٰہٰ حسین بخش آہ بمرد
۴۵ ۱۲۸ ۹۰۲ ۶ ۲۴۶
سنہ ۱۳۲۷ھ

مطلع

کامل الدین صاحب علم و عمل لائق فہیم　　مولوی سید کمال الدین شد جنت مقیم
۹۲ ۴۴ ۹۱ ۹۸ ۳۰۴ ۱۰۴۵۳
سنہ ۱۲۹۹ھ

مطلع

ہان بزبان با بو صاحب قبلہ عرش احترام　　سید محمد جعفر ما قو جوان جنت مقام
سنہ ۱۳۱۰ھ

مطلع

بمہدی بداد دست رنج دلی　　فقیہ وحید آہ سید رضی
سنہ ۱۳۱۳ھ

قطعہ

پارسال آہ بدیدہ غم فرزند جوان　　ساکن خطہ کشمیر شریعت آگاہ
بہمان صدمہ روحی بجمادی الاخری　　حالیا رفت جنان سید ما مہدی شاہ
سنہ ۱۳۱۳ھ

قطعات تاریخ رحلت مجتہد العصر سرکار آقا
سید محمد کاظم الطباطبائی یزدی نجفی

رفت در گلشن جنت چو ہفتاد و دو سال　　ذی شرف سید و آقا و طباطبائی عالم

گفت این مصرع ماتم بصفاتش جعفر
بود یزدی نجفی حیف محمد کاظم
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

آن عالم یزدی ز نجف شد بجنان
داده ہمہ را داغ جدائی صد حیف
جعفر در ہند بہر تاریخش گفت
کاظم نسل طباطبائی صد حیف
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

عاکف ارض نجف نسل طبائی یزدی
نائب مہدی دین شرع نبی را عالم
بستم و ہشت رجب رفت ازین دار فنا
ہای یزدی نجفی سیدی آقا کاظم
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

آن سید علامہ عیسی النفس یزدی وطن
عاکف کہ بوده بر مزار اقدس مولا علیؑ
کرده چو رحلت گفت تاریخش چنین روح القدس
آقای ما کاظم طباطبائی انسل حق بین جنتی
سنہ ۱۹۱۹ع

تواریخ انتقال سید اکرام حسین ولد سید تجمل حسین صاحب مرحوم
کہ از بست سال ہر روز مجلس عزای سید الشہدا میکردند

قطعہ

رونق بزم حسین ابن علی نسل نقی
رفت در خلد برین نزد امام مشہر قمر
بود بست و پنج شہر رمضان و ہم ماه صیام
طبع گفتا سیر جنت کرد اکرام حسین
سنہ ۱۳۳۷ھ
۵۸۲ سنہ ۱۳۳۷ع

سنہ ۱۹۱۹ع

قطعہ ایضاً

ای زینت و زیبِ بزم مولا ای اہل یقین — ہمنامِ امام و نسلِ زہرا فردوس نشین
مشتاق مدارج حسینی بعد رحلت — اکرام حسین آل طٰہٰ در خلد بہین
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

در ماہ صیام یافت آرام حسینؑ — زیرک سید بجلد اکرام حسینؑ
سنہ ۱۳۳۷ھ

تواریخ انتقال زوجۂ جناب مولوی سید مقبول احمد صاحب رضوی

قطعہ

سیدہ نسلِ نقی غمخوار زوجِ نیمجان — متقیہ نیک سیرت حور خصلت بیگمان
ماہ روزہ بست و نہ نزد جناب فاطمہ — بانوی مقبول احمد رفت در بزم جنان
سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضاً

ماہ روزہ یوم یکشنبہ بست و نہ ہمین — مطلع جعفر بخوان ای پارسای نکتہ دان
سنہ ۱۳۳۷ھ — سنہ ۱۹۷۶
عمدۂ نسلِ نقی فخر زنان عالی نشان — زوجۂ مقبول احمد رفت ازاین ارفات
سنہ ۱۹۱۹ء — سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ قدرة اللہ معمار

در فنِ خود بود کامل جوان عاقل — از زخم زہر دندان ہان لقمۂ اجل شد
ذی قعدہ روز ہشتم تاریخ گفت جعفر — معمار قدرة اللہ از دہر بیجل شد
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع از انتقال زن خاکروب

ماہ ذی قعدہ دوشنبہ بدہ بود جعفر فوراً گفتا　　حالمہ برق زدہ زوجہ چنو مہتر صد حیف ابوا
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال رضیہ سلطان بیگم مرحومہ

جوان بانوی سلطان بہادر　　دریغا لاولد شد زین گذرگاہ
مہ ذیقعدہ بست و پنجم و جمعہ　　بشہر لکھنؤ شد شصت این ماہ
بگو جعفر ببر دخت ہمشیر　　رضیہ بیگم سلطان صد آہ
سنہ ۱۳۳۷ھ
پئے سال ولادت اختر صبح　　دوبارا ابوا شمار عمر کوتاہ
سنہ ۱۳۰۱
الہی این جگر خستہ بفردوس　　رسد در خدمت زہرائے ذی جاہ

قطعہ

آن جوان سال رضیہ سلطان　　لاولد آل نبی رشک ماہ
مرد بست و دوم شہر اگست　　نیک دل دختر ہمشیرم آہ
سنہ ۱۹۱۹ع

مطلع

مطلع و مقطع شد یک جا　　اختر صبح ابوا ابوا
سنہ ۱۳۰۱ھ　۳۶
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

بست و پنج مہ ذی القعدہ شد از جان و جہان　　نیک دل اہل ہدی آہ رضیہ سلطان
سنہ ۱۹۱۹ع　　سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعات تاریخ انتقال سیدہ زوجہ اولاد حسین صاحب تعلقدار راجاپور ضلع بہرائچ

قطعہ

گو شده دل بسکه شاه دین فرو بگرفته بود — تا دم رحلت نمانده غافل از یاد حسین
از جهان در چارشنبه نیمهٔ ذیقعده گذشت — زینت قصر ارم بانوی اولاد حسین

سنه ۱۳۳۷ھ

ایضاً

پنج و سی ساله جوان زوجهٔ اولاد حسین — که زچه بود و قضا کرد بحسرت بیگم
الفت مریم کبری چو نهان داشت بدل — رفت در گلشن جنت پی خدمت بیگم
گفت جعفر بقبش سیزده ماه اگست — آه پژمرده گل باغ سعادت بیگم

سنه ۱۹۱۹ع

ایضاً

آن نیک شیم زوجهٔ اولاد حسین — سه روزه زچه بکرد رحلت بیگم
در پانزده ذیقعده بگفتا حاجی — دردا از دهر شد سعادت بیگم

سنه ۱۳۳۷ھ

ایضاً

پنج و سی ساله جوان زوجهٔ اولاد حسین — کرد در پانزده ذیقعده چو رحلت بیگم
گفت جعفر بصفات شوقانش تاریخ — در جهان حور ارم بود سعادت بیگم

سنه ۱۳۳۷ھ

سالہ سعادت بیگم نام مرحومہ ۱۲

تاریخ انتقال یک زوجہ و دو دختر جناب مولوی سید ابن علی صاحب پیشنماز کانپور

در ماہ غم ماہ صفر گشتند از لطف کریم ۔ با زوجۂ ابن علی دو بنت ہم جنت مقیم

سنہ ۱۳۳۷ھ

تواریخ انتقال نواب سعید الدین احمد خان صاحب رئیس دہلی جاگیردار لوہارو معروف بہ سعید احمد خان صاحب طالب تخلص

قطعہ

رئیس شہر دہلی شاعر رنگین سخن بودہ ۔ پدر و فرقتش خون شد ہمہ احباب را دل وای

رقم زد مصرع تاریخ ہجری جعفر محزون ۔ سعید الدین احمد خان طالب مرد کامل وای

سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضاً

حیف نواب من سعید الدین ۔ راہ عمر دو روزہ کردہ طے

گفت جعفر بہ آتش تاریخ ۔ طالب اے یادگار غالب ہے[1]

سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضاً

میں نے جعفر سے یہ پوچھا کہ لوہارو کا رئیس ۔ رونق بزم سخن طالب کامل ہے کہاں

دوستوں سے یہ کہا با دل بریاں اُسنے ۔ پاس حوروں کے ہے نواب سعید الدین خاں

۱۳۲۷
۱۰
سنہ ۱۳۳۷ھ

[1] لفظ ہے در فارسی بمعنی ندبہ ہم می آید ۱۲

ایضاً

بہ دہلی یادگارِ نیرِ رخشان ضیاء الدین　　بگشتہ منخسف آن ماہِ اوجِ شاعری صدآہ
پئے تاریخ نواب لوہارو حاجیا گفتم　　جنان مسکن سعید الدین احمد خان عالیجاہ
۱۳۳۷ھ

مطلع

ای وائے ہمہ دہلی مصروفِ فغان شد　　نواب سعید احمد خان گم ز جہان شد
۱۳۳۷ھ

قطعہ

طالب نیک نفس خوش گفتار　　گشت خلد آشیان ز لطفِ صمد
۱۹۱۹ء　　۱۹۷۶ سمت
کردہ بر ہم بمالک سخن　　غم نواب ما سعید احمد
۱۳۳۷ھ　　۱۳۳۷ھ
[illegible]

تواریخ انتقال فرزند جوان سید غلام شبیر صاحب اسسٹنٹ انجینیر نہر

قطعہ

جوان صالح الاعمال سید یحیی　　ببست چارم ذی الحجہ یوم شنبہ مرد
بگوئی از دل بریان بجبر تشش جعفر　　اہل دین　　گلی بگلشن شبیر تا مجوبہ مرد
۱۳۳۷
۱۳۳۷ھ

ایضاً

مدت عمر جگر بند غلام شبیر　　ہمسن اکبر مجروح جگر گفت طبع

ہندو و مسلم و انگلش چو بہم پرسیدند — زہمہ داغِ جوانی پسر گفتا طبع

سنہ ۱۳۳۷ھ

سنہ ۱۹۱۹ء

ایضاً

چلگئی بادِ خزان گلشنِ تاریخ مین کہی — پھول کھلا ہی گیا گردشِ تقدیر سے ہائے

ہمسن اکبرِ ناشاد تھے سید یحییٰ — دگلِ شاداب گیا گلشنِ شبیر سے ہائے

تخرجہ ۱۳۸۷ ۵۰

سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضاً

لختِ دل شبیر آن ذی علم و صالح نوجوان — شنبہ بست و چارم ذیحجہ شد زینجا بخلد

جعفر بیان کن عمر و نسل و دین نام و رتبہ اش — ہمسن اکبر آل طیب حیدری یحییٰ بخلد

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

بشد آن نوگل شبیر از باغِ جہان سید — بذیحجہ روان سوی جنان یحییٰ جوان سید

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

فرسٹ بودہ در ریاضی مٹرک پنجاب آہ — نورِ عین سیدی شبیر فخرِ دودمان

ہفتدہ سالہ برفتہ از تپِ چیچک و ہم — شنبہ و بست ستمبر ماہ یحییٰ در جنان

سنہ ۱۹۱۹ء

قطعہ

اس مہ لقا کو ڈھونڈھتی ہے چار سو وہ دل جلی — اٹھارھوین سال آہ جسنے اپنی مان کو دی دغا

جملہ اعداد یکی بست و ہشت گرفتہ ام ہمین مقتضای احتیاط و مطابق لغت ست ۱۴

قطعہ

عرش سے اُتری ہیں شیعہ کی زیارت کے لیے ۔۔۔ کون شہراہ محبت میں ہے ہمپلے حسینؑ

آخر ماہ عزا ہفتہ کے دن وقتِ سحر ۔۔۔ دیکھ لو خلد میں اکرام حسین آئے حسینؑ

سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

بکن مقلوب تا دانی کہ تاریخش چیست ای جعفر ۔۔۔ بشد نزد حسین اکرام پنج و بیست اکتوبر

سنہ ۱۹۱۹ء

تواریخ انتقال زوجہ سید رضا حسین صاحب مرثیہ خوان

قطعہ

[illegible]

جمعہ و ہفت ماہ غم بود سہ از سہ و ہم ۔۔۔ ہجری و عیسوی بخوان باختہ دل اے گم

سیدہ آہ ساجدہ اہلیہ رضا حسین ۔۔۔ زیر زمین نہان شدہ اہلیۂ رضا حسین

سنہ ۱۳۳۸ ۔۔۔ سنہ ۱۹۱۹ء

قطعہ

آن زوجہ سید رضا کانست ہمنام حسین ۔۔۔ در ہفتم ماہِ عزا شد وارد دارالسّلام

بہر وفاتش سن رسیدہ موسنہ جعفر بگو ۔۔۔ آل محمدؐ متقیہ طیّبہ جنّت مقام

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعات تواریخ انتقال حاجی شیخ حسن رضا صاحب تاجر نامی شہر الہ آباد

بود دہ و دو ماہِ عزای شبیر ۔۔۔ رفت از دہر اُمتِ شاہِ حسنین

یارب پئے سبطِ مصطفےٰ در جنّت ۔۔۔ باد احاجی حسن رضا نزد حسینؑ

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

بُدھ کے دن بارھوین محرم کو / دارِ فانی سے اُٹھ گیا حاجی
چپ چپاتا گیا ہے مجھ سے جاے قیام / ہے جنان مین حسن رضا حاجی
نئی صورت کا تخرجہ ہے جناب / حُسنِ بندش کو دیکھنا حاجی

تخرجہ ... ۴

سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضًا

پنجاہ و پنج سال بماندہ درین مقام / تاجر خلیق شیخ جوان بخت نیک راے
اکتوبر ست و ہشتم و ہم چار شنبہ صبح / حاجی حسن رضا ز جہان رفت ہاے ہاے

سنہ ۱۹۱۹ء

تاریخ انتقال سید ظہیر حسن عرف میرن خلف حکیم سید فیض الحسن صاحب مرحوم

عندلیبِ چمنِ فیض حسن / نوجوان رفت ز گلشن ایواے
روز یکشنبہ بدہ چہار دہم / بصفر رحلتِ میرن ایواے

سنہ ۱۳۳۰ھ

قطعات تواریخ انتقال پرورش خان صاحب حسب فرمایش سید ممتاز حسین سلمہ اللہ ازین سبب ترتیب نہین اختلاف شد

قطعہ

پہلے روزہ مین ہوئی حاصل نجات / مٹ گئی دل کی خلش فردوس مین
وہ عزیزالپور کے نامی پٹھان / نیکدل ہین پرورش فردوس مین

سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضًا

ان قسمت نے دو فرزند چھوڑے مال و دولت سبھی / ملی نوّے برس کی عمر مہلت بھی بہت پائی

مطلع

جعفری بیگم رئیسہ یافتہ این خوابگاہ	بستم ماہ محرم صبح سہ شنبہ آہ آہ
	سنہ ۱۳۰۵ھ

تاریخ قرآنی

یحیی و یمیت وھو علی کل شئ قدیر ۵

سنہ ۱۳۰۵ھ

قطعہ تاریخ انتقال نواب شوکت علی خان صاحب رئیس لکھنؤ

ماہ چہارم چارم و ماہ دسمبر بست و ہشت	در لکھنؤ از درد ہجرش ہر یکی بیتاب بود
جعفر چہ پرسی حیف از نام و نشان آن محب	شوکت علیخان اسم آل مصطفی نواب بود
سنہ ۱۳۳۸ھ	سنہ ۱۹۱۹ء

ایضاً

ماہ دسمبر بست و ہشتم داغ فرقت شد نصیب	در لکھنؤ از دوستانش ہر یکی بیتاب بود
جعفر چہ پرسی حیف از نام و نشان آن محب	شوکت علیخان اسم آل مصطفی نواب بود
۵۰ ۵۱ ۴۰۱ ۹۱ ۸ ۹۸ ۴۷۲ ۸۳۵ ۳	۴۲۶ ۷۶۱ ۱۰۱ ۳۱ ۲۲۹ ۵۹ ۱۲
سنہ ۱۳۳۸ھ	سنہ ۱۹۱۹ء

ایضاً

نیک نیت پاک طینت آن رئیس لکھنؤ	چارم شہر چہارم رفت ازین دار المحن
جعفر خونین جگر بر لوح تربت نقش کرد	آل طٰہٰ در جہان شوکت علی نواب شد
	۴۵ ۲۰۴ ۱۰۴ ۴۲۶ ۱۱۰ ۵۹ ۹۰۵
	سنہ ۱۳۳۸ھ

ضمیمہ دفتر تاریخ

متعلق باب متفرقات

قطعہ

اگرت شوقِ جنان ست و خیالِ کوثر — بحسینیہ بیا ساغرِ آبی درکش
ہان گر شرط ہمین ست کہ ہنگام نظر — از (عزاخانۂ شاہ شہدا) سنجی برکش
(امام باڑہ)
۱۳۵۰ ۱۵ ۱۵

سنہ ۱۳۳۵ھ

قطعہ

علی حسین جواد و کریم و آل رسول — بنا نمود بنوگانوان قصر خوب و جدید
بگفت جعفرِ احقر سنین تاریخش — مکان ماتم اہل کرم حسین شہید
۱۱ ۲۰۹۱ ۳۶ ۶۰ ۲ ۱۲۸ ۳۱۹

سنہ ۱۳۳۵ھ

قطعہ

کرد سیّد علی حسین بناش — نسلِ پاک نقیؑ امام دہم
کعبۂ اہلِ دل بنوگانوان ست — تعزیہ خانۂ امام سوم
۳۹۲ ۶۵۶ ۸۲ ۱۰۶

سنہ ۱۳۳۶ھ

(ساداتِ امروہہ و مضافاتش نقوی اند) چہ عجب کہ ممدوحِ من ہم نقوی باشند ۱۲

متعلق باب تقریبات

تاریخ ختنۂ سید خورشید حسین نبیرۂ سید محمد کاظم عرف نواب بہادر سلمہ اللہ

خورشید وش نبیرۂ کاظم دُرِ یتیم
جعفر بگفت بست و نہ ماہ چار دین

مختون بگشت نسل شہ قل کفی حسین
محمود باد ختنۂ آل ہدی حسین
۱۲۸ ۵ ۱۰۵۵ ۶ ۹۸

سنہ ۱۳۳۸ھ

تاریخ ختنۂ سید محمد عباس پسر نواب سید حیدر سلطان سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

نہ روح و جان

ای جان و روح حیدر ای نور عین حق
سنت ادا نمودی اسلام را نشو و نما

فزودی

در سلخ ماہ چارم مسعود باد ختنہ
عباس آل کلمہ محمود باد ختنہ
۱۰۵۵ ۶ ۹۸ ۴۵ ۱۳۳

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعۂ دیگر

خدا کا شکر وہ صاحب کے تیری بھائی کا پوتا
خلیل اللہ کی سنت سے فارغ ہوگیا گھر

سلامی بیٹے آیا دلبر حیدر مبارک ہو
بڑی شادی ہوی عباس کی جعفر مبارک ہو
۲۱۲ ۲۱۵ ۲۱ ۱۳۳ ۳۰ ۳۵۳ ۴۲

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

نام حجام نبی بخش بود — گر واز حکم اب وجد ختنہ
یارب از بہر نبیؐ عربی — سعد دائم (ع) بحجد ختنہ

ایضاً

سنہ ۱۳۳۸ھ

روز یکشنبہ ہشت ماہ ششم — فرحدش بود مضطرب ہر آن
گفت در انتشار طبع حسین — آہ بحجد نواب سید ختان

۱۳۳۶ھ

بفضلہ تعالیٰ تاریخ ختنہ سید نواب علی خلف نبیرۂ مورخ یعنی پسر
سلطان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

خوشا وقتے وخورم روزگارے — کہ ابن الابن اصغر گشت مختون
بباشد تا صدوسی سال یارب — بنواب علی ختنہ ہمایون

۱۳۳۸ھ

ایضاً

حاجیا خورشید تو مختون بگشت — بر تو از حد بست و نہ مسعود باد
سلخ ماہ جمادی یوم خمیس — ختنہ عباس ہم محمود باد

۱۳۳۸ھ
۱۳۳۸ھ

متفرقات

حسب فرمائش خان بہادر سید اصغر علی صاحب مدار المہام
ریاست چرکھاری ضلع بوندیل کھنڈ

مطلع

کربلائے سبط اصغر سید بلقیس حسین	جانِ روحِ مصطفیٰ ابن امامِ مشرقین
سنہ ۱۹۱۹ء	سنہ ۱۳۳۸ھ

مصرع

مقام ماتم شاہ شہیدان

سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً

بانئ این کربلا اصغر علی آل علی	صاف دل کامل محب بندۂ حق جعفری
سنہ ۱۹۱۹ء	سنہ ۱۳۳۸ھ

تاریخ مدرسۃ العلوم شیعہ

این خجستہ مکان پئے تعلیم	کرد تیار قدوۂ ابرار
سید آقا حسن وحید العصر	قبلہ و کعبہ صغار و کبار
مجتہد نائب امام زمان	لکھنؤ موطن و ملک کردار
گفت جعفر سنین اجرائش	درس گاہ مطیع ہشت و چہار
دُر مقصد ز درسگہ دریاب	بود ناظم ز نظم او تا بہار
	سنہ ۱۳۳۸

ایضاً

با حروف پنجتن چیند گل تاریخ من	مجتہد آقا حسن ابن یداللہ و بتول
کرد بطفیل پنجتن در لکھنؤ شد افتتاح	درس گاہ دوستان صادق آل رسول
	۱۲۳۳ھ
	تعمیہ ۵ سنہ ۱۳۳۸

ایضاً

افتتاحش کرد بہر شیعیان اہل بیت	رکن دین آقا حسن مثال با وجہ حسن
قائل قول علی با بہا جعفر بگفت	درس گاہ نادان آل صادق از من
	سنہ ۱۳۳۸

ایضاً

شیعہ سید شاعر نامی طبیب لکھنؤ — وا دریغا رفت از ینجا سن رسیدہ باکمال
ہر یکے از مصرع جعفر چنیں گفتن بخواستست — لاولد یارق بماہ ذوقعدہ کرد انتقال

سنہ ۱۳۳۸ھ

حسب فرمایش جناب سید محمد ہاشم صاحب حسین پور

گفتہ ہاشم غم خوردہ چو بنت البنت من مردہ جان قلبم افسردہ زغنچہ جنیدہ پژمردہ

۱۳۳۸ سنہ ۱۹۲۰ع

گلزار عالم میں رہی وہ گلبدن نہیں ماہ — تھی میر ہاشم کی نواسی نام جنیدہ پیار کا
غنچہ دہان شیرین بیان نو ربصات چل بسی — گھر بھر کی پیاری مصطفائی آہ کمسن دلربا

۱۳۳۸ھ

تواریخ انتقال زوجہ سید احمد حسین خان خلف جناب خان بہادر مولوی سید محمد کاظم صاحب رئیس شہر جون پور

آن زوجۂ احمد حسین آن پاکدامن مومنہ — آل نبی مخدومہ حور پری تشریب خلد
روح القدس گفتند سال انتقالش جابجا — مریم مکانی سیدہ در جنوری تشریب خلد

سنہ ۱۹۲۰ع

ایضاً

در قصور باغ جنت جشن تازہ چون بپا — نغمہ زن حوران چرا پیش شہنشاہ حسین
وا در رضوان جنان کردن سوالم را جواب — جابجا شد خلد منزل بانوی احمد حسین

سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً قسم

دسمبر و ششم اہل سنہ بلا امروزن صد حیف ۱۹۱۹ء — کجا است اے لہ گویا طوطی شکر شکن صد حیف ۱۳۳۸ھ

عزیز دلربا رنگین ادا غنچہ دہن صد حیف سمت ۱۹۷۶ — سمن بر محفل آرا گلبدن گل پیرہن صد حیف ۱۳۳۷ف

کنور راجہ بہادر طفل معصوم تن صد حیف
سنہ ۱۹۱۹ء

قطعہ

شش ماہ دسمبر راحت و آرام جان رفتہ — سمن بو لالہ رو گل پیرہن غنچہ دہان رفتہ

عیان شد در رعایائے سنڈیلہ ماتم برپا — کہ شور آہ و زاری از زمین تا آسمان رفتہ

دریغا رونق داماں ما در نو گل دولت — سیہ لاکر دو دل نازک ادا شیرین زبان رفتہ

جناب راجہ صاحب ہم بہ ہجر نو جوان ... — کنور راجہ بہادر طفل معصوم از جہان رفتہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ تاریخ انتقال نواب بہادر حسین خانصاحب انجم تخلص رئیس لکھنؤ

صد آہ سید تاجر امیر و الا قدر — نہان بماہ رجب شد ز دیدۂ مردم

دہم اے علی ولی خدائے کریم — ارم جزائے بہادر حسین خان انجم ۱۳۳۸ھ

قطعہ تاریخ انتقال کنیز کلثوم مرحومہ

نوجوان سیدہ بانوئے سرفراز حسین — زد و زہرا بجہان رفت بحکم قیوم

نقش کردہ بسر لوح مزارش جعفر — نور دہ جمعہ رجب مرگ کنیز کلثوم
۱۳۳۸

نوٹ: عدد بیاد ابے روح حسین ابن علی عدد بیاد از پئے حسین فاطمہ زہرا — ۵ جز لغت عربی ہے بحالت اضافت ہمزہ مستعملہ کا ایک عدد لیا جائے گا

تاریخ انتقال عزیزی سید ممتاز حسین صاحب خلف برادر سید عباس حسین صاحب مرحوم

زوجہ کم عمر و دو تا طفل را بگذاشتہ	رفت زینجا آن جوانمرگ آل شاہ مشرقین
بست و ہشت تاریخ بود و شعبان (شہر رجب، لیل رجب)	طبع گفتا زیب جنت میر ممتاز حسین
	۱۳۳۸ سنہ ۱۹۲۰ء ۵۰۲

تاریخ عقد برخوردار نواب سید صفدر سلطان سلمہ اللہ تعالے

اے ماہ جبین یوسف ثانی برادر	اقبال مطیع تو بود عمر تو افزون
یا رو ببین از کرم قاضی حاجات	صفدر شب معراج نبی عقد ہمایون
	سنہ ۱۳۳۸ھ

تاریخ انتقال مرزا غالب حسین صاحب

قطعہ

شفیق دلی خیر خواہ قدیم	محسن اُمّت شاہ بدر و حنین
دوشنبہ رجب بست و نہ شد ز دہر	محب علی وائے غالب حسین
	سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

رفت غالب حسین قوم مغل	اپریل و نوزدہ بدار نعیم
گفت جعفر بامشفق تاریخ	مژدہ آن صدا آہ خیر خواہ قدیم
	سنہ ۱۹۲۰ء

تاریخ انتقال جناب راجہ درگا پرشاد صاحب تعلقہ دار سندیلہ ضلع ہردوئی مہر تخلص

قطعہ

آن ضیا بخش دیدۂ مردم / ہند را آفتاب روشن چہر
خوش نگاہ و خوش کلام و خوش اخلاق / کس نبودہ جز او بزیر سپہر
گشت پنہان بہ بست و سہ اپریل / درگا پرشاد راجہ صاحب مہر
گفت جعفر مقیم شمس آباد / ہم سندیلہ بشد غروب مہر

ایضاً

رفت در بست و ششم (سوم) اپریل / درگا پرشاد راجہ صاحب مہر
در غم مہ ساں بگو جعفر / ہم سندیلہ بشد غروب مہر

سنہ ۱۹۳۰ء

تاریخ انتقال جناب حکیم عبدالرشید صاحب رئیس لکھنؤ

از دار فانی شد بشعبان و سوم مرد فہیم
عبدالرشید ابو الشفاء الملک و ستارۂ حکیم
۷۸ ۶ ۱۱۳ ۱۳۱ ۳۸۴ ۱۸ ۵۴۵ ۷۶

۱۳۳۸ھ

ضمیمۂ دوم دفتر تاریخ

جلد ہشتم

باب اوّل در تقریبات

تاریخ شادی نبیرۂ مشفقی بابو کیول کرشن صاحب وکیل منصفی قائم گنج

مصرع		مصرع
جوان بخت بیٹے کی شادی سعید آج سمبت ۱۹۷۴		بابو صاحب کو مبارک شادی بابا کرشن سنہ ۱۳۳۵ھ

قطعہ

بر آئی تمنائے کیول کرشن		بنا جان فرزند دولہا مبارک
کہی یوں مورخ نے تاریخ شادی		جوان عمر پوتے کا سہرا مبارک ۱۳۳۵ھ

تاریخ شادی برخوردار آفاق حسین خلف برخوردار سلیم امین حسین سلمہما اللہ تعالیٰ

	قطعہ	
مہر و صغیر السن شب معراج میں		سنّہ ہوا تھا منعقد با زیب و تزئین

تیئیسویں شعبان کو ہنگام شب		نوشہ بنا صد شکر آفاق حسین ۱۳۳۹ھ
	قطعہ دیگر	
نواب سید آل طہٰ کم سن شعبان کی تیئیسویں کو اسے جعفر	۶ تعمیہ	تاریخ ہوا معراج کی شب نور عین صد شکر بنا نوشہ آفاق حسین ۱۳۳۹ھ

تواریخ عقد سوم مشفقی سید محمد احسن صاحب نقوی کربلائی از دختر مشفقی سید محمد الطاف حسین صاحب

	مطلع	
شب بست و سہ شعبان بعطائے ذوالمنن		مشفقی اہل الیقین عقد بباشد احسن ۱۳۳۹ھ
	مطلع	
بست و سہ شعبان بذی خلق حسن مولی الکریم		مسعود شود عقد محمد احسن اے رب رحیم ۱۳۳۹ھ
	مطلع	
یارب بہ سہ آل محمد	۱۰	عقد ثالث احسن بود ۱۳۳۹ھ
	مطلع	
بار سوم اے نسل نقی پاک نژاد		احسن بتو این عقد مبارک بشود ۱۳۳۹ھ

مطلع

زائر سبط نبی مشفق من اہل سخن	کدخدا گشت جوان فکر محمد احسن سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

معذور بودہ عقد کرد ازدواج تا سہ سنہ ۱۹۲۰ء	عقد محمد احسن شعبان بست پاسہ سنہ ۱۳۳۸ھ

تواریخ عقد دوم سید شاہد حسین خلف شفیقی سید زاہد حسین صاحب

مطلع

غرہ شنبہ ذی الحج اے یار خوش مبارک	شاہد حسین عقد دائم بتو مبارک سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

رام شد پیل فلک از جرات تو نور عین	سعد باد عقد ثانی واہ اے شاہد حسین سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

شود بغرہ ذی الحج مبارک اے داور	نکاح ثانی شاہد حسین جان پدر سنہ ۱۳۳۸ھ

زینت حسن بفضل رب معبود　　تاریخ شد [illegible]
۱۳۳۸

باب دوم متفرقات

تواریخ ورود ہمشیر عزیزہ بشمس آباد

مطلع

مشرف بار سال از حج شدی اکنون ورود فرمود
خطاب زائرہ اے حاجیہ ہم شد و محمود
سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

آمدہ طیبہ سلطان جعفر
دہ و دو روزہ ورود شنبہ سعید
این بگو مصرع تاریخ ورود
حاجیہ زائرہ خواہر رسید
سنہ ۱۹۲۰ء
سنہ ۱۳۳۹ھ

تواریخ صحت قرآن مجید ہمشیر موصوفہ کہ نوشتۂ حضرت والد مرحوم برائے والدہ مرحومہ بود غالباً در سنہ ۱۸۶۰ء شروع تحریر

مطلع

ہان بحروف معجمہ شصت پی دواد ہم
تن ہمہ واغدار شد نیہ کجا کجا نہم
سنہ ۱۸۶۰ء
سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

اصلاح ملو عید بہر آیتین
سنہ وے قرآن مثل مجروح حسین
سنہ ۱۳۳۸ھ
سنہ ۱۹۲۰ء

سے چون بوزن ذین کلمہ ایست کہ بجہت تاکید گویند یعنی بشتاب ۱۲

مطلع

بنا شد عباسی کرب و بلا بہر دو کبیر | بود این صحنِ قرآن والد سعد لے خواہر

سنہ ۱۹۲۰ء

تواریخ امام باڑہ عزیزی سید محمد عباس صاحب کہ در احاطہ کربلائے والد خودش و چبوترہ کھاری تعمیر نمودہ اند

مطلع

بنا زمیر عباس ہم ہمہ دان | مقام ماتم شاہ شہیدان

ط ۱۵ بغیر آئے حطی بائید اوشت ۱۲

سنہ ۱۳۳۸ھ

سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

بنا نمود چو عباس گفت جعفر ازان | امام باڑہ سبطِ رسول عرش مکان

سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

بنا نمودہ عباس بہر بزم عزائے | مکانِ ماتم شبیر تشنہ لب ایولائے

سنہ ۱۹۱۹ء

مطلع

بنائے سید عباس فخر انس و جن | مکانِ ماتم شبیر کعبۂ مومن

سنہ ۱۳۳۴ھ

مطلع

بنا نمودہ عباس سید ذیشان | مکان ماتم شبیر تشنہ کام بدان

سنہ ۱۹۲۰ء ۱۹۴۴

تاریخ انتزاع سلطنت عثمانی

قطعہ

برنامۂ صلح دستخط ثبت بشد — رفتہ از دست قوت سلطانی
بشنو در معجمہ رجعت تاریخ — منفقود اکنون خلافت عثمانی

۱۸۰ ۱۰۰ ۱۰۸۰ ۵۶۰

سنہ ۱۹۲۰ء

شعر غالب مرحوم باندک تصرف

بے نیازی حد سے گذری آہ قبلہ کب تلک — ہم کہینگے حال دل اور آپ فرماینگے کیا

۱۰۲۴ — ۸۹۵

اعداد کل ہر دو مصرع

سنہ ۱۹۱۹ء

قطعہ

اسلام کے جنگل مین بہت چہانی خاک — ہجری سن سے عبث دل آویزی ہے
کر صفحۂ خاک پر تہی مغز نظر — دونو نظر اس رقم پر انگریزی ہے
جعفر ہے گرہ تو ایک تاریخین دو — نادر صنعت ہے حیرت انگیزی ہے
ترکی کیلیے مضر ہے یہ جوش و خروش — جنگ آئندہ آبرو ریزی ہے

۳۸۳۸

مطلع

فے قوت نے قوت گر شورش کنان نادان ما — فرعون بے سامان گشتہ واہ ہندستان ما

سنہ ۱۹۲۰ء

سنہ نصف سنہ ۱۹۱۹ء و نصف سنہ ۱۹۱۹ء - میزان کل ۳۸۳۸ -

مطلع

فرق عالی ظرف و کم ظرفان بتاریخم عیان
فتح سرکار و شکست جاہلین بدزبان
سنہ ۱۹۲۰ء

قطعہ

صحرائے عرب مین پھر چکے جعفر خوب
اب گلشن ہند کی بھی فرمایئے سیر
دونون باتین مضر ہین انسان کے لیئے
دریا مین رہے اور مگر مچھ سے بیر
۱۳۲۷

متعلق سلطنت ترکی

قطعہ

بازی جیتی عدو نے گھر بھی لوٹے
پانسہ پلٹا تو سب نے سینے کوٹے
کیون قول پیمبر ہین یہ جعفر شش و پنج
(اسلام غریب) آپ ہی چپکے چھوٹے
۱۳۴۴
۶
سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

مسلم آپس مین لڑ رہے ہین
سنتے ہی نہین ہین بات گر کی
سر پیٹ کے کہہ رہا ہے اسلام
افسوس ہوئے تمام ترکی
۱۳۴۶
تخرجہ ۱
سنہ ۱۳۴۵ھ

مطلع

از لب یاس نوحہ خوان اسلام
سخلافت سلطنت منحصام
۱۹۱۹
تعمیہ ۱
سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

ابتداو انتہا تاریخ ترکان را بدان — بُدِ عثمانیہ پس اخلال عثمانیہ خوان

سنہ ۶۹۹ھ — سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

سُن تو باتین موزون گرکی — ٹکڑے ٹکڑے ہے ہے ترکی

سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع معزول شدن امیر فیصل

تاج چھینا گیا محجوب ہوئے عام مین اب — فیصلا دولت فیصل کا ہوا شام مین اب

۲۱۱ ۲۴۰ ۱۰ ۲۱۲ ۱۲ ۱۴۱ ۳۴۱ ۱۰۰ ۳

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

برباد خلافت ہوئی ہیرو ہین تباہ — ترکی ہوئی اب تمام انا للہ

ہے پایۂ تخت قبضہ فاتح مین — سلطان حمید ہوگیا مغلوب آہ

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

الاختم گردید ترکی حکومت — کہ شد صلحنامہ مرتب بذلت

الست و بذبی ابجہ تاریخ گفتم — ازاین دہر شد و اے دور خلافت

تعمیہ ۵

سنہ ۱۳۳۸ھ — ۵۸۲ ع — سنہ ۱۹۲۰ء

عہ ۵ از الف باید نوشت ۱۲

باب سوم در تواریخ وفات

تاریخ انتقال حکیم عبد الرشید صاحب از طرف حکیم شمس الدین صاحب گفتم

در سوم شعبان وآن شبہ بشد واصل بحق — استاد من قبلہ شفاء الملک مقبل خوش نصیب

شد شمس الدین شاگرد چنین سال وفات — ہیہات آن عبد الرشید لکھنوی نامی طبیب

۱۳۳۸ھ

تاریخ انتقال جناب مولوی سید اولاد حسن صاحب رئیس امروہہ ضلع مرادآباد

آن سید من بماہ شعبان دیکم — چون رخت سفر ببست از دار کہن

داروغہ جنت ہمہ آراستہ کرد — در خلد برین محل اولاد حسن

۱۳۳۸ھ

تاریخ انتقال جناب مولوی میرزا غلام رضا صاحب ساکن لکھنؤ

فقیہ و پیشنماز ابن میرزا ہادی — فدائے نام امام رضا مطیع خدا

یہان سے عید کی تیئیسوین کو اے جعفر — رضا کے پاس جنان مین گئے غلام رضا

اعداد کل مصرع ۳۴۱۰

تخرجہ ۲۰۷۲

۱۳۳۸ھ

بقید اسم کمی اصغر علی کی فرمائش — (کمی) بغور دیکھ لین تاریخ تخرجہ ہی سہی تا

ایضاً

ماہ جولائی مین یہان سے گئے — مولوی میرزا انجم [illegible]

معجمہ میں ہے عیسوی تاریخ		حیف ہے مر گئے غلام رضا ۱۹۲۰ء

تاریخ انتقال مسماۃ بی عباسی

آن زوجہ واجد علی آن سوختہ جان گفتم بشب بست و سوم در شوال	قطعہ	از بزم جہان بشد بجنت راہی گل شد شمع حیات بی عباسی ۱۳۳۸ھ

ایضاً

نوجوان اہلیہ واجد علی نیک سرشت رونق گلشن دنیا تھی نگر اس سن میں	مومنہ خادمہ فاطمہ زہرا و علی گل جنت بھی بنی رشک چمن عباسی ۱۳۳۸ھ

فرمایش مشفقی محمد میر خان صاحب بی اے ۱۳۳۷ھ

بنت محسن علی فدائے حسنین تاریخ بگفت ذرۃ الشمس آباد	از دہر چو رفت آل طہ بیگم در خلد اکنون کنیز زہرا بیگم ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال مسٹر گنگا دھر تلک

ہنگام شب سی اولائی رفتہ از جہان گفتند در ساون ہندی مسیحی حاتیم	سر دفتر قوم مرہٹہ بود ادبی ریب و شک دل پاک فخر ملک من صد ہائے گنگا دھر تلک ۱۹۲۰ء

سمبت ۱۹۷۷

ہ ۵ در اعلام سقوط حرف تیرم جائز ست ۱۲

تاریخ انتقال جناب آقا میرزا محمد تقی شیرازی اعلی اللہ مقامہ

قطعہ

گرا رکن دین نجف کربلا میں ہائے
نہیں ریب شک انکی بخشش میں جعفر

خبر پہلی ذی الحجہ کو یہ سنی ہے
محمد تقی میرزا جنتی ہے
۹۲　۵۱۰　۲۵۸　۴۶۳　۱۵
سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

چنین شور ماتم بپا ہست ہر سو
محمد تقی میرزا مجتہد کو
۹۲　۵۱۰　۲۵۸　۴۵۴　۲۴
سنہ ۱۳۳۸ھ

ع
مجتہدم مرد محمد تقی
سنہ ۱۳۳۸ھ

ع
بخلد اہل دین محمد تقی
سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً

آن حجۃ الاسلام علامہ جناب میرزا ۔۔۔ در کربلا رحلت نمودہ دوم ذی الحجہ ماہ

بر قبر پاکش نعرہ زن کل ہادیہ جن و بشر ۔۔۔ آقائے شیرازی تقی نامی محمد آل آہ

قطعہ

سنہ ۱۹۲۰ء ۔۔۔ سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً

آن عروۃ الوثقائے دین ہمنام معصوم نہم ۔۔۔ وان آبروئے مذہب اسلام دانائے جہان

در دومین ماہ ذی الحجہ گذشتہ دفعتاً ۔۔۔ آقائے شیرازی روان از کربلا سوئے جنان

سنہ ۱۹۲۰ء

قطعہ

جناب میرزا ہمنام معصوم نہم اینجا ۔۔۔ ز صدق دل مجدد دین اسلام جانبازی

پئے ترحیل آن علامۂ عیسیٰ نفس گفتم ۔۔۔ بجنت در اگست و ہفدہم آقائے شیرازی

تاریخ

سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

در ماہ ذی الحجہ ز ہمدم[1] این خبر زودم رسید

مطبوع روح از قالب آقائے شیرازی پرید

سنہ ۱۹۲۰ء ۱۳۳۸

[1] یعنی پرچۂ اخبار ہمدم ۱۲ -